

اسلامیات لازمی

اردو میڈیم نوٹس تمام ابواب

,

انگریزی کتاب کے مطابق، سوال جواب کے ساتھ

کسی کتاب کی نقل ہیں، نہ لیک شدہ پرچہ ہیں اور نہ کسی سوال کے آنے کی ضمانت دیتے ہیں۔

یہ نوٹس صرف مطالعے اور دہرائی کے لیے ہیں۔ یہ سرکاری نوٹس نہیں ہیں، نہ

اسلامیات لازمی اردو میڈیم نوٹس تمام ابواب

پروفیسر مفتی منیب الرحمن، ترجمہ: محمد ظہیر الحق، مکتبہ فریدی

انگریزی کتاب کے مطابق

کی ضمانت دیتے ہیں۔ درست الفاظ، ترتیب اور حوالے اپنی نصابی کتاب سے ضرور دیکھیں۔

نوٹس نہیں ہیں، نہ کسی کتاب کی نقل ہیں، نہ لیک شدہ پرچہ ہیں اور نہ کسی سوال کے آنے

اہم نوٹ: یہ نوٹس صرف مطالعے اور دہرائی کے لیے تیار کیے گئے ہیں۔ یہ سرکاری

کے مطابق دوبارہ ترتیب دے دیں گے۔ یہ فہرست کی حرف بہ حرف نقل ہونے کا دعویٰ نہیں ہے۔

فہرست میں ترتیب یا عنوانات کچھ مختلف ہوں تو ہمیں بتائیں، ہم انہیں بالکل آپ کی کتاب

لازمی کے معیاری نصاب اور موضوعات کے مطابق رکھے گئے ہیں۔ اگر آپ کی کتاب کی

دیانتدارانہ وضاحت: اس کتاب کے ابواب کے عنوانات اسلامیات

باب 1: قرآن کی تعریف، اہمیت اور ہدایت

کی درستی، عبادت کا طریقہ، اخلاق کی تعمیر اور معاملات کی اصلاح سب کچھ موجود ہے۔

صرف تلاوت کے لیے نہیں آئی، بلکہ پوری انسانی زندگی کے لیے رہنمائی ہے۔ اس میں عقیدے

قرآن وہ آخری آسمانی کتاب ہے جس پر مسلمانوں کا ایمان ہے کہ یہ اللہ کا کلام ہے۔ یہ کتاب

کے بجائے غور و فکر کی دعوت دیتا ہے اور انسان کو عقل استعمال کرنے کی ترغیب دیتا ہے۔

ہے، اس کی سوچ میں وضاحت آتی ہے اور اس کے فیصلے بہتر ہوتے ہیں۔ قرآن اندھی تقلید

کو سیدھا راستہ دکھاتا ہے اور ہر دور میں تازہ معلوم ہوتا ہے۔ جو شخص اسے سمجھ کر پڑھتا

قرآن کی سب سے بڑی خصوصیت یہ ہے کہ وہ انسان

اہم نکات:

قرآن ہدایت کی کتاب ہے، صرف رسم کے طور پر پڑھنے کی کتاب نہیں۔

اس میں عقیدہ، عبادت، اخلاق اور معاشرت چاروں پہلوؤں کی رہنمائی ملتی ہے۔

قرآن کو سمجھنا اور اس پر عمل کرنا ہی اصل مقصد ہے۔

قرآن انسان کو عدل، سچائی اور انسانیت کی قدر سکھاتا ہے۔

مختصر سوال جواب:

جواب: قرآن اللہ کا کلام ہے جو آخری نبی پر نازل ہوا اور قیامت تک انسانیت کے لیے ہدایت ہے۔

سوال: قرآن کی تعریف کیا ہے؟

کیوں کہتے ہیں؟ جواب: کیونکہ یہ زندگی کے ہر شعبے میں صحیح اور غلط کا فرق بتاتا ہے۔

سوال: قرآن کو ہدایت کی کتاب

کیا ہے؟ جواب: ترجمہ اور مفہوم سمجھ کر پڑھنا اور روزمرہ زندگی میں اس پر عمل کرنا۔

سوال: قرآن پڑھنے کا بہترین طریقہ

تفصیلی سوال جواب:

ہے۔ جو معاشرہ قرآن کی تعلیمات پر چلتا ہے، وہاں امن، انصاف اور بھائی چارہ پیدا ہوتا ہے۔

کامیابی کا راستہ دکھاتا ہے۔ اس کا پیغام توحید، رسالت، آخرت، عدل اور اخلاق کے گرد گھومتا

یہ انسان کو اس کے خالق سے جوڑتا ہے، اسے مقصد زندگی بتاتا ہے اور دنیا و آخرت دونوں کی

اور اس کے پیغام پر تفصیلی نوٹ لکھیں۔ جواب: قرآن کی اہمیت اس لیے بہت زیادہ ہے کہ

سوال: قرآن کی اہمیت

باب 2: توحید

نہیں۔ یہ اسلام کا پہلا اور سب سے بنیادی عقیدہ ہے۔ باقی تمام عقائد اسی بنیاد پر کھڑے ہیں۔
ہے اللہ کو یکتا ماننا۔ اللہ کی ذات میں، اس کی صفات میں اور اس کی عبادت میں کوئی شریک
توحید کا مطلب

وہ رزق کے لیے غلط راستے اختیار نہیں کرتا کیونکہ اسے یقین ہوتا ہے کہ رازق صرف اللہ ہے۔
یا طاقت کے سامنے نہیں جھکتا۔ اس میں خودداری، سچائی اور اللہ پر بھروسا پیدا ہوتا ہے۔
پوری شخصیت پر پڑتا ہے۔ جو شخص سچے دل سے اللہ کو ایک مانتا ہے، وہ کسی انسان، دولت
توحید کا اثر صرف عقیدے تک محدود نہیں رہتا، بلکہ

اہم نکات:

اللہ ہی خالق، مالک، رازق اور حاکم حقیقی ہے۔

عبادت صرف اللہ کے لیے ہے؛ کسی اور کی عبادت شرک ہے۔

توحید انسان کو خوف سے آزادی اور خودداری عطا کرتی ہے۔

توحید معاشرے میں برابری لاتی ہے، کیونکہ سب ایک ہی اللہ کے بندے ہیں۔

مختصر سوال جواب:

کی تعریف لکھیں۔ جواب: اللہ کو ذات، صفات اور عبادت میں یکتا ماننے کو توحید کہتے ہیں۔

سوال: توحید

کیا مراد ہے؟ جواب: اللہ کے ساتھ کسی کو ذات، صفات یا عبادت میں شریک ٹھہرانا شرک ہے۔

سوال: شرک سے

زندگی پر کیا اثر ہے؟ جواب: انسان خوددار، سچا اور اللہ پر بھروسا کرنے والا بن جاتا ہے۔

سوال: توحید کا انسانی

تفصیلی سوال جواب:

سب لوگ ایک اللہ کے بندے ہوں تو رنگ، نسل اور دولت کی بنیاد پر برتری ختم ہو جاتی ہے۔ پیدا ہوتی ہے، کیونکہ وہ جانتا ہے کہ اللہ ہر چیز دیکھ رہا ہے۔ تیسرا اثر معاشرتی ہے: جب ہے اور وہ غیر اللہ کے خوف سے آزاد ہو جاتا ہے۔ دوسرا اثر یہ ہے کہ انسان میں عدل اور سچائی اس کے بغیر کوئی عمل قبول نہیں۔ اس کا پہلا اثر یہ ہے کہ انسان کا دل صرف اللہ سے جڑ جاتا توحید کی اہمیت اور اس کے اثرات تفصیل سے بیان کریں۔ جواب: توحید اسلام کی بنیاد ہے۔ سوال:

باب 3: رسالت اور ختم نبوت

تعلیم دی۔ انبیا کا پیغام بنیادی طور پر ایک ہی تھا: اللہ کو ایک مانو اور اس کی اطاعت کرو۔ اور رسول بھیجے۔ ہر نبی نے اپنی قوم کو اللہ کی طرف بلایا، برائی سے روکا اور اچھائی کی رسالت کا مطلب ہے کہ اللہ نے انسانوں کی رہنمائی کے لیے اپنے نبی پیغام کافی ہے۔ اسی لیے قرآن اور سنت کی حفاظت اور ان پر عمل ہر مسلمان کی ذمہ داری ہے۔ کہتے ہیں۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ ہدایت کا سلسلہ مکمل ہو چکا ہے اور اب قیامت تک یہی حضرت محمد آخری نبی ہیں اور ان کے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا۔ اس عقیدے کو ختم نبوت مسلمانوں کا عقیدہ ہے کہ اہم نکات:

نبیوں کا کام اللہ کا پیغام پہنچانا اور عملی نمونہ پیش کرنا تھا۔

حضرت محمد کی زندگی مسلمانوں کے لیے بہترین نمونہ ہے۔

ختم نبوت کا مطلب ہے کہ نبوت کا دروازہ بند ہو چکا ہے۔

رسالت پر ایمان انسان کو ذمہ دار، امانت دار اور سچا بناتا ہے۔

مختصر سوال جواب:

کیا ہے؟ جواب: اللہ کی طرف سے انسانوں کی رہنمائی کے لیے نبی بھیجنے کو رسالت کہتے ہیں۔

سوال: رسالت کی تعریف

نبوت سے کیا مراد ہے؟ جواب: حضرت محمد کے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا، آپ آخری نبی ہیں۔

سوال: ختم

نبیوں کا بنیادی پیغام کیا تھا؟ جواب: اللہ کی وحدانیت، اس کی عبادت اور آخرت کی تیاری۔

سوال:

تفصیلی سوال جواب:

کوئی کمی نہیں رہی، اور جو شخص نیا نبی ہونے کا دعویٰ کرے، وہ اس عقیدے کے خلاف ہے۔

پہنچایا اور اپنی زندگی سے اسے عملی شکل دی۔ ختم نبوت کی اہمیت یہ ہے کہ اب ہدایت میں

سے معلوم ہوتی ہے۔ اسی لیے اللہ نے نبی بھیجے۔ حضرت محمد نے یہ پیغام مکمل صورت میں

سے بہت کچھ جان سکتا ہے، لیکن اللہ کی مرضی، آخرت اور عبادت کی تفصیل صرف وحی

سوال: رسالت اور ختم نبوت کا مفہوم اور اہمیت واضح کریں۔ جواب: انسان عقل

باب 4: آخرت

اچھا بدلہ ملے گا اور برے اعمال کی سزا ہوگی۔ یہ عقیدہ انسان کو زندگی میں ذمہ دار بناتا ہے۔
کے بعد ایک اور زندگی ہے، جہاں ہر انسان کو اپنے اعمال کا حساب دینا ہوگا۔ اچھے اعمال کا
آخرت پر ایمان کا مطلب ہے کہ اس دنیا کی زندگی

عمل چھپا ہوا نہیں رہتا۔ یہی یقین معاشرے میں دیانت، امانت اور عدل کو مضبوط کرتا ہے۔
آخرت پر یقین رکھتا ہے، وہ چھپ کر بھی گناہ سے بچتا ہے کیونکہ وہ جانتا ہے کہ کوئی
دنیا کی زندگی عارضی ہے، آخرت کی زندگی دائمی ہے۔ جو شخص

اہم نکات:

دنیا عارضی ہے، آخرت دائمی ہے۔

حساب کا یقین انسان کو گناہ سے روکتا ہے اور نیکی کی طرف لے جاتا ہے۔

آخرت کا عقیدہ مایوسی کے بجائے امید اور ذمہ داری پیدا کرتا ہے۔

یہ عقیدہ معاشرے میں عدل اور امانت کو مضبوط کرتا ہے۔

مختصر سوال جواب:

موت کے بعد دوبارہ زندگی اور اعمال کے حساب پر یقین رکھنے کو آخرت پر ایمان کہتے ہیں۔

سوال: آخرت پر ایمان کی تعریف لکھیں۔ جواب:

انسان اچھے کام کرتا ہے اور برے کاموں سے بچتا ہے، کیونکہ اسے حساب کا یقین ہوتا ہے۔

سوال: آخرت کا عقیدہ انسان کے عمل پر کیسے اثر ڈالتا ہے؟ جواب:

فرق ہے؟ جواب: دنیا کی زندگی محدود اور عارضی ہے، آخرت کی زندگی دائمی اور اصل ہے۔

سوال: دنیا اور آخرت کی زندگی میں کیا

تفصیلی سوال جواب:

ہے کہ اسے جواب دینا ہوگا۔ اسی طرح مظلوم کو صبر اور امید ملتی ہے کہ انصاف ضرور ہوگا۔ نتیجے کو سامنے رکھتا ہے۔ اس سے معاشرے میں ظلم کم ہوتا ہے، کیونکہ طاقتور بھی جانتا انسان کی سوچ کا رخ بدل دیتا ہے۔ وہ صرف فوری فائدے کے لیے نہیں سوچتا، بلکہ دیرپا سوال: آخرت پر ایمان کی اہمیت تفصیل سے بیان کریں۔ جواب: آخرت کا عقیدہ

باب 5: حدیث اور سنت

تعلق آپ کی زندگی سے ہے، لیکن حدیث زیادہ تر روایت شدہ بیان ہے اور سنت عملی نمونہ ہے۔ طریقہ ہے، یعنی آپ نے عبادت، معاملات اور روزمرہ زندگی میں جس طرح عمل کیا۔ دونوں کا افعال اور تقریرات ہیں جو روایت کے ذریعے ہم تک پہنچی ہیں۔ سنت سے مراد آپ کا عملی حدیث سے مراد نبی کریم کے اقوال،

حدیث کو سمجھنے کے لیے اس کے سیاق و سباق اور درست ماخذ کا خیال رکھنا ضروری ہے۔ پڑھی جائے، روزہ کیسے رکھا جائے، زکوٰۃ کیسے دی جائے یہ تفصیل سنت سے ملتی ہے۔ زیادہ ہے کہ قرآن کی بہت سی تعلیمات کی عملی صورت ان سے معلوم ہوتی ہے۔ نماز کیسے حدیث اور سنت کی اہمیت اس لیے بہت

اہم نکات:

حدیث اور سنت قرآن کی عملی تشریح ہیں۔

سنت سے عبادت اور معاملات کا عملی طریقہ معلوم ہوتا ہے۔

حدیث کو اس کے سیاق و سباق کے ساتھ سمجھنا چاہیے۔

سنت پر عمل محبت اور اتباع کا ثبوت ہے، صرف زبانی دعویٰ نہیں۔

مختصر سوال جواب:

بیان کریں۔ جواب: حدیث روایت شدہ قول و فعل ہے، سنت آپ کا عملی طریقہ اور نمونہ ہے۔

سوال: حدیث اور سنت میں فرق

کی اہمیت کیا ہے؟ جواب: اس سے قرآن کی عملی وضاحت اور عبادت کا طریقہ معلوم ہوتا ہے۔

سوال: حدیث

ہے؟ جواب: درست ماخذ، سیاق و سباق اور علمائے حدیث کی تحقیق کو سامنے رکھنا چاہیے۔

سوال: حدیث کو سمجھتے وقت کیا احتیاط ضروری

تفصیلی سوال جواب:

دیتا ہے اور حدیث اس کی تفصیل بتاتی ہے۔ اس لیے قرآن اور سنت کو الگ نہیں کیا جا سکتا۔
پر قرآن نماز کا حکم دیتا ہے اور سنت اس کا طریقہ سکھاتی ہے۔ اسی طرح قرآن زکوٰۃ کا حکم
لکھیں۔ جواب: قرآن اصول بتاتا ہے اور سنت ان اصولوں کو عملی شکل دیتی ہے۔ مثال کے طور
سوال: حدیث اور سنت کی اہمیت اور قرآن سے تعلق پر نوٹ

باب 6: نماز

سکھاتی ہے۔ دن میں پانچ وقت کی نماز مسلمان کی زندگی کو ایک نظم میں باندھ دیتی ہے۔
تعلق کا سب سے قریبی ذریعہ ہے۔ نماز انسان کو وقت کی پابندی، صفائی، نظم اور اللہ کی یاد
نماز اسلام کا اہم رکن ہے اور اللہ سے بندے کے

برابری اور نظم کی علامت ہے، کیونکہ صف میں امیر و غریب سب برابر کھڑے ہوتے ہیں۔
تک محدود رہے تو اس کا اصل فائدہ حاصل نہیں ہوتا۔ باجماعت نماز مسلمانوں میں اتحاد،
ہے، یعنی دل کی توجہ اور اللہ کی موجودگی کا احساس۔ اگر نماز صرف جسمانی حرکات
نماز کی روح خشوع

اہم نکات:

نماز دن میں پانچ وقت فرض ہے۔

نماز سے پہلے طہارت اور پاکیزگی ضروری ہے۔

نماز میں خشوع اور توجہ بنیادی حیثیت رکھتی ہے۔

نماز انسان کو برائی سے روکتی ہے اور اچھائی کی طرف لے جاتی ہے۔

باجماعت نماز اتحاد اور برابری کی علامت ہے۔

مختصر سوال جواب:

جواب: نماز اللہ کی عبادت، بندگی اور قربت کا ذریعہ ہے اور انسان کو نظم و ضبط سکھاتی ہے۔

سوال: نماز کی اہمیت بیان کریں۔

کیا اثر ڈالتی ہے؟ جواب: اس سے صبر، وقت کی پابندی، صفائی اور اللہ کا خوف پیدا ہوتا ہے۔

سوال: نماز انسان کی شخصیت پر

باجماعت نماز کے کیا فائدے ہیں؟ جواب: اتحاد، برابری، نظم اور باہمی محبت پیدا ہوتی ہے۔

سوال:

تفصیلی سوال جواب:

ہے۔ جو شخص نماز کی پابندی کرتا ہے، وہ عام طور پر اپنی ذمہ داریوں میں بھی پابند ہوتا ہے۔ مسلمانوں کو ایک جگہ جمع کرتی ہے، ان میں برابری کا احساس پیدا کرتی ہے اور نظم سکھاتی اس سے دل کو سکون ملتا ہے اور گناہوں سے بچنے کی طاقت ملتی ہے۔ معاشرتی طور پر نماز نوٹ لکھیں۔ جواب: روحانی طور پر نماز بندے کو دن میں پانچ بار اللہ کی یاد دلاتی ہے، سوال: نماز کی روحانی اور معاشرتی اہمیت پر تفصیلی

باب 7: زکوۃ

معاشرے میں دولت کی گردش کو متوازن رکھنا ہے۔ زکوۃ احسان نہیں، بلکہ مستحق کا حق ہے۔ میں سے مستحق لوگوں کو دیتا ہے۔ اس کا مقصد مال کو پاک کرنا، غریبوں کی مدد کرنا اور زکوۃ مال کی ایک مقررہ مقدار ہے جو صاحب نصاب مسلمان اپنے مال نہیں چھوڑتا۔ زکوۃ ادا کرتے وقت نیت، دیانت اور مستحق کی عزت کا خیال رکھنا ضروری ہے۔ کہ اس کے مال میں غریب کا حصہ ہے، اور غریب کو یہ احساس ملتا ہے کہ معاشرہ اسے اکیلا زکوۃ سے معاشرے میں محبت اور ہم آہنگی پیدا ہوتی ہے۔ امیر کو احساس ہوتا ہے اہم نکات:

زکوۃ صرف صاحب نصاب پر فرض ہے۔

زکوۃ مستحق کا حق ہے، احسان نہیں۔

زکوۃ سے غربت میں کمی اور محبت پیدا ہوتی ہے۔

زکوۃ ادا کرتے وقت مستحق کی عزت نفس کا خیال رکھنا چاہیے۔

مختصر سوال جواب:

مقررہ حصہ مستحق کو دینا زکوٰۃ ہے، اس کا مقصد مال کی پاکیزگی اور غریب کی مدد ہے۔

سوال: زکوٰۃ کی تعریف اور مقصد لکھیں۔ جواب: صاحب نصاب کے مال میں سے

لوگوں پر فرض ہے؟ جواب: ان مسلمانوں پر جو نصاب کے مالک ہوں اور اس پر سال گزر جائے۔

سوال: زکوٰۃ کن

ہیں؟ جواب: کیونکہ اللہ نے غریبوں کا حصہ امیر کے مال میں مقرر کیا ہے، یہ احسان نہیں۔

سوال: زکوٰۃ کو حق کیوں کہتے

تفصیلی سوال جواب:

و غریب کے درمیان فاصلہ کم کرتی ہے، حسد اور نفرت کم ہوتی ہے اور بھائی چارہ بڑھتا ہے۔

ہے۔ اس سے غریب کی قوت خرید بڑھتی ہے اور معیشت چلتی ہے۔ معاشرتی طور پر زکوٰۃ امیر

طور پر زکوٰۃ دولت کو چند ہاتھوں میں جمع ہونے سے روکتی ہے اور اسے گردش میں لاتی

سوال: زکوٰۃ کے معاشی اور معاشرتی فوائد بیان کریں۔ جواب: معاشی

باب 8: روزہ

کا مقصد صرف بھوکا رہنا نہیں، بلکہ تقویٰ، صبر، خود پر قابو اور اللہ کی رضا حاصل کرنا ہے۔

طلوع فجر سے غروب آفتاب تک کھانے، پینے اور بعض دیگر امور سے رکے رہتے ہیں۔ روزے

روزہ اسلام کا اہم رکن ہے۔ رمضان کے مہینے میں مسلمان

رکھ کر بھی جھوٹ، غیبت اور برے کام نہ چھوڑے تو روزے کا اصل مقصد حاصل نہیں ہوتا۔

کو بہتر سمجھتا ہے۔ روزے میں زبان، آنکھ اور عمل کی حفاظت بھی شامل ہے۔ اگر کوئی روزہ

کی بھوک کا احساس دلاتا ہے۔ جو شخص خود بھوک محسوس کرتا ہے، وہ غریب کی تکلیف

روزہ انسان کو دوسروں

اہم نکات:

روزہ تقوی پیدا کرتا ہے اور گناہوں سے بچنے کی تربیت دیتا ہے۔

روزہ صبر، شکر اور دوسروں کا احساس سکھاتا ہے۔

روزے میں زبان اور عمل کی حفاظت بھی ضروری ہے۔

روزہ جسمانی صحت کے ساتھ روحانی پاکیزگی کا بھی ذریعہ ہے۔

مختصر سوال جواب:

سے غروب آفتاب تک کھانے پینے سے رکنا روزہ ہے، اس کا اصل مقصد تقوی حاصل کرنا ہے۔

سوال: روزے کی تعریف اور اصل مقصد بیان کریں۔ جواب: طلوع فجر

اللہ کی رضا کے لیے حلال چیزوں سے بھی رک جاتا ہے، تو حرام سے بچنا آسان ہو جاتا ہے۔

سوال: روزہ انسان میں تقوی کیسے پیدا کرتا ہے؟ جواب: انسان

جواب: بھوک کا احساس، غریبوں کی ہمدردی اور معاشرے میں صبر و برداشت پیدا ہوتی ہے۔

سوال: روزے کے معاشرتی فوائد کیا ہیں؟

تفصیلی سوال جواب:

ایک ہی عمل میں جوڑتا ہے، اس سے اتحاد پیدا ہوتا ہے اور غریبوں کی مدد کا جذبہ بڑھتا ہے۔

خواہشات پر قابو پانا سیکھتا ہے۔ معاشرتی طور پر روزہ سب مسلمانوں کو ایک ہی مہینے میں

روحانی طور پر روزہ نفس پر قابو سکھاتا ہے اور اللہ سے تعلق مضبوط کرتا ہے۔ انسان اپنی

سوال: روزے کی روحانی اور معاشرتی اہمیت پر نوٹ لکھیں۔ جواب:

باب 9: حج

مناسک ادا کرتے ہیں۔ حج مسلمانوں میں اتحاد، برابری اور اللہ کی بندگی کی عظیم مثال ہے۔ ایک بار حج فرض ہے۔ حج میں مسلمان ایک خاص وقت میں مکہ مکرمہ جاتے ہیں اور مقررہ حج اسلام کا اہم رکن ہے۔ جو مسلمان استطاعت رکھتا ہو، اس پر زندگی میں

کی سب سے بڑی علامت ہے۔ حج صبر، نظم، قربانی اور اللہ کی اطاعت کی تربیت بھی دیتا ہے۔ ہے۔ سب ایک جیسے لباس میں، ایک ہی مقصد کے لیے جمع ہوتے ہیں۔ یہ منظر امت کی وحدت حج میں رنگ، نسل، زبان اور ملک کا فرق ختم ہو جاتا

اہم نکات:

حج صرف مالی استطاعت اور جسمانی طاقت رکھنے والے پر فرض ہے۔

حج میں سب برابر ہوتے ہیں، کوئی فرق نہیں رہتا۔

حج صبر، نظم، قربانی اور اطاعت کی تربیت دیتا ہے۔

حج سے مسلمانوں میں عالمی اخوت کا احساس مضبوط ہوتا ہے۔

مختصر سوال جواب:

کن لوگوں پر فرض ہے؟ جواب: ان مسلمانوں پر جو مالی اور جسمانی استطاعت رکھتے ہوں۔

سوال: حج

آتا ہے؟ جواب: دنیا بھر کے مسلمان ایک لباس، ایک وقت اور ایک مقصد کے لیے جمع ہوتے ہیں۔

سوال: حج میں اتحاد کیسے نظر

سوال: حج سے کیا سبق ملتے ہیں؟ جواب: صبر، نظم، قربانی، برابری اور اللہ کی اطاعت۔

تفصیلی سوال جواب:

ہے، ان میں بھائی چارہ پیدا کرتا ہے اور یہ پیغام دیتا ہے کہ اسلام رنگ و نسل سے بالاتر ہے۔
کی طرف لے جاتا ہے۔ معاشرتی طور پر حج دنیا بھر کے مسلمانوں کو ایک دوسرے سے جوڑتا
روحانی طور پر حج بندے کو اللہ کے سامنے حاضری کا احساس دلاتا ہے اور گناہوں سے توبہ
سوال: حج کی روحانی اور معاشرتی اہمیت بیان کریں۔ جواب:

باب 10: سیرت طیبہ مکی اور مدنی زندگی

باوجود سچائی پر قائم رہے۔ اس دور میں مسلمان کمزور تھے، لیکن عقیدے میں مضبوط تھے۔
مکی زندگی میں آپ نے توحید کی دعوت دی، صبر اور استقامت کا مظاہرہ کیا اور مشکلات کے
سیرت طیبہ سے مراد نبی کریم کی پوری زندگی ہے۔

باہمی احترام تھا۔ سیرت کا مطالعہ صرف واقعات یاد کرنا نہیں، بلکہ ان سے عملی سبق لینا ہے۔
اور انصار کے درمیان بھائی چارہ قائم ہوا اور ایک ایسا معاشرہ بنا جس میں قانون، نظم اور
قائم کیا۔ عدل، اخوت، معاہدوں کی پابندی اور حقوق کی حفاظت کی تعلیم دی گئی۔ مہاجرین
مدنی زندگی میں آپ نے ایک منظم معاشرہ

اہم نکات:

مکی دور صبر، دعوت اور عقیدے کی مضبوطی کا دور تھا۔
مدنی دور معاشرے کی تعمیر، نظم اور قانون کی پابندی کا دور تھا۔
سیرت سے سچائی، امانت، رحم دلی اور انصاف کا عملی نمونہ ملتا ہے۔
سیرت ہر دور کے مسلمان کے لیے رہنمائی ہے۔

مختصر سوال جواب:

مکی دور میں دعوت اور صبر غالب تھا، مدنی دور میں معاشرے کی تعمیر اور نظم غالب تھا۔

سوال: مکی اور مدنی زندگی کا فرق بیان کریں۔ جواب:

صبر کی کیا اہمیت تھی؟ جواب: اس سے مسلمانوں کا عقیدہ مضبوط ہوا اور دعوت آگے بڑھی۔

سوال: مکی دور میں

کی نمایاں خصوصیت کیا تھی؟ جواب: منظم معاشرہ، عدل، اخوت اور معاہدوں کی پابندی۔

سوال: مدنی دور

تفصیلی سوال جواب:

چاہے مشکل ہوں یا آسان، اصول نہیں بدلتے سچائی، صبر اور عدل ہر حال میں لازم ہیں۔

عدل، معاہدے اور حقوق کی تفصیل سامنے آئی۔ دونوں ادوار سے یہ سبق ملتا ہے کہ حالات

تھا۔ مدنی دور میں مسلمانوں کو ریاست اور معاشرہ چلانے کا موقع ملا، اس لیے وہاں قانون،

کریں۔ جواب: مکی دور میں مسلمان اقلیت میں تھے اور ان کا کام دعوت دینا اور صبر کرنا

سوال: سیرت طیبہ کے مکی اور مدنی ادوار کا موازنہ

باب 11: حقوق العباد اور اخلاق

کرنا اسلام کی اہم تعلیم ہے۔ اللہ کے حقوق کے ساتھ بندوں کے حقوق بھی ادا کرنا ضروری ہے۔

والدین، رشتہ داروں، پڑوسیوں، دوستوں، اساتذہ، مزدوروں اور عام لوگوں کے حقوق ادا

حقوق العباد کا مطلب ہے بندوں کے حقوق، یعنی انسانوں کے ایک دوسرے پر حقوق۔

ہوتا ہے۔ جس کا اخلاق اچھا ہو، وہ گھر، تعلیمی ادارے اور معاشرے میں امن کا سبب بنتا ہے۔
کا احترام شامل ہے۔ اخلاق صرف باتوں میں نہیں، بلکہ عمل، لین دین اور رویے میں ظاہر
اچھے اخلاق میں سچائی، امانت، عدل، نرمی، صبر، شکر اور دوسروں

اہم نکات:

اللہ کے حقوق کے ساتھ بندوں کے حقوق بھی لازم ہیں۔
کسی کا حق مارنا، دھوکا دینا یا تکلیف پہنچانا برے اخلاق کی علامت ہے۔

اچھے اخلاق سے گھر اور معاشرہ پر امن بنتا ہے۔
اخلاق عمل میں ظاہر ہوتا ہے، صرف دعوے میں نہیں۔

مختصر سوال جواب:

العباد کی تعریف لکھیں۔ جواب: انسانوں کے ایک دوسرے پر حقوق کو حقوق العباد کہتے ہیں۔
سوال: حقوق

کریں۔ جواب: والدین کی خدمت و احترام، پڑوسیوں کی تکلیف سے بچنا اور ان کی مدد کرنا۔
سوال: والدین اور پڑوسیوں کے حقوق بیان

سوال: اچھے اخلاق کی پانچ خصوصیات لکھیں۔ جواب: سچائی، امانت، عدل، نرمی اور صبر۔

تفصیلی سوال جواب:

رہتا ہے۔ اس لیے اچھا مسلمان وہ ہے جو اللہ کے حقوق کے ساتھ بندوں کے حقوق بھی ادا کرے۔
ادا کرنے سے معاشرے میں اعتماد پیدا ہوتا ہے، لوگ ایک دوسرے کی مدد کرتے ہیں اور امن قائم

لیکن لوگوں کے حقوق پامال کرے تو اس کی عبادت کا اصل مقصد پورا نہیں ہوتا۔ حقوق العباد میں عبادت کے ساتھ اخلاق کو بھی بہت اہمیت دی گئی ہے۔ اگر کوئی شخص عبادت کرے سوال: حقوق العباد اور اخلاق کی اہمیت پر تفصیلی نوٹ لکھیں۔ جواب: اسلام

باب 12: اسلامی معاشرہ، عدل اور امن

ہیں۔ عدل کا مطلب ہے ہر معاملے میں انصاف کرنا، چاہے فیصلہ اپنے خلاف ہی کیوں نہ جائے۔ ہر شخص کو اس کا حق ملتا ہے، کمزور کا تحفظ ہوتا ہے اور لوگ ایک دوسرے کی مدد کرتے اسلامی معاشرے کی بنیاد عدل، امن اور بھائی چارے پر ہے۔ ایسے معاشرے میں رکھا جاتا ہے۔ امن صرف جنگ نہ ہونا نہیں، بلکہ دل، گھر اور معاشرے میں سکون ہونا بھی ہے۔ اسلامی معاشرے میں پڑوسی، مزدور، مسافر اور کمزور لوگوں کے حقوق کا خاص خیال سکتا۔ اگر معاشرے میں طاقتور کو چھوٹ ملے اور کمزور کو انصاف نہ ملے تو نفرت پیدا ہوتی عدل کے بغیر امن قائم نہیں رہ

اہم نکات:

عدل کے بغیر امن قائم نہیں رہ سکتا۔

بھائی چارے کا مطلب ہے رنگ، نسل اور دولت کی بنیاد پر فرق نہ کرنا۔

کمزور، پڑوسی اور مزدور کے حقوق کا خاص خیال رکھا جاتا ہے۔

ہر فرد کو معاشرے کی بہتری میں اپنا کردار ادا کرنا چاہیے۔

مختصر سوال جواب:

سوال: اسلامی معاشرے کی تین بنیادی خصوصیات لکھیں۔ جواب: عدل، امن اور بھائی چارہ۔

بے؟ جواب: جہاں عدل ہوگا، وہاں امن قائم رہے گا؛ جہاں ظلم ہوگا، وہاں امن ختم ہو جائے گا۔

سوال: عدل اور امن کا آپس میں کیا تعلق

کر سکتا ہے؟ جواب: قانون کی پابندی، دوسروں کے حقوق کا احترام اور معاشرے کی خدمت۔

سوال: ایک اچھا شہری کیا کردار ادا

تفصیلی سوال جواب:

صرف عدالت تک محدود نہیں رکھا، بلکہ گھر، بازار، دفتر اور ہر معاملے میں لازم قرار دیا ہے۔
تو لوگوں کا اداروں پر اعتماد بڑھتا ہے، امن آتا ہے اور ترقی ہوتی ہے۔ اس لیے اسلام نے عدل کو
اور کمزور کو بھی انصاف ملے۔ عدل اس معاشرے کی ریڑھ کی ہڈی ہے۔ جب عدل قائم ہوتا ہے
جواب: اسلامی معاشرہ وہ ہے جس میں قانون سب کے لیے برابر ہو، حکمران بھی جواب دہ ہو
سوال: اسلامی معاشرے کی خصوصیات اور عدل کی اہمیت بیان کریں۔

باب 13: اسلام میں عورت کے حقوق

میں شمار ہوتے ہیں۔ اسلام نے عورت کو ماں، بیٹی، بہن اور بیوی کے ہر رشتے میں مقام دیا ہے۔
مال رکھنا، نکاح میں رضامندی، وراثت میں حصہ اور عزت و تحفظ عورت کے بنیادی حقوق
اسلام میں عورت کو عزت، حقوق اور ذمہ داریاں دی گئی ہیں۔ تعلیم حاصل کرنا،
عورت کے حقوق کے ساتھ اس کی ذمہ داریاں بھی ہیں، جیسے خاندان میں اچھا کردار ادا کرنا۔
کی تعلیم اسلام میں اہم ہے، کیونکہ تعلیم یافتہ ماں پورے خاندان کی تربیت بہتر کر سکتی ہے۔
بہت بلند بتایا گیا ہے۔ بیٹی کے طور پر اس کی پرورش کو باعث ثواب قرار دیا گیا ہے۔ عورت

ماں کے طور پر عورت کا مقام

اہم نکات:

عورت کو تعلیم، مال، نکاح میں رضامندی اور وراثت کا حق حاصل ہے۔

عورت کی عزت اور تحفظ معاشرے کی ذمہ داری ہے۔

ماں کے طور پر عورت کا مقام بہت بلند ہے۔

حقوق کی تفصیل اور شرائط نصابی کتاب سے دیکھیں۔

مختصر سوال جواب:

حقوق بیان کریں۔ جواب: تعلیم کا حق، مال رکھنے کا حق اور نکاح میں رضامندی کا حق۔

سوال: اسلام میں عورت کے تین بنیادی

ماں بچوں کی پہلی استاد ہوتی ہے اور تعلیم یافتہ ماں خاندان کی تربیت بہتر کرتی ہے۔

سوال: عورت کی تعلیم خاندان کے لیے کیوں ضروری ہے؟ جواب: کیونکہ

مقام کی اہمیت لکھیں۔ جواب: اسلام نے ماں کی خدمت اور احترام کو بہت بڑا درجہ دیا ہے۔

سوال: ماں کے

تفصیلی سوال جواب:

کیونکہ خاندان ہی معاشرے کی بنیاد ہے۔ اس طرح حقوق اور ذمہ داریوں کا توازن قائم ہوتا ہے۔

کیا۔ اس کے ساتھ ساتھ اسلام نے عورت پر خاندان کی تربیت کی ذمہ داری بھی رکھی ہے،

رکھنے کا حق دیا، نکاح میں اس کی رضامندی کو ضروری قرار دیا اور اس کی عزت کا تحفظ

تر سمجھا جاتا تھا، لیکن اسلام نے اسے مکمل انسانی مقام دیا۔ اسے وراثت میں حصہ دیا، مال

مقام پر تفصیلی مضمون لکھیں۔ جواب: اسلام سے پہلے بہت سے معاشروں میں عورت کو کم سوال: اسلام میں عورت کے حقوق اور

باب 14: اسلام اور جدید دنیا

کرے، ٹیکنالوجی کو اچھے مقاصد کے لیے استعمال کرے اور امن و انسانیت کی خدمت کرے۔ کرنا اسلامی تعلیم کا حصہ ہے۔ جدید دنیا میں مسلمان کا کردار یہ ہونا چاہیے کہ وہ علم حاصل کی ترغیب دیتا ہے۔ سائنس، تحقیق اور تعلیم اسلام کے خلاف نہیں، بلکہ کائنات پر غور و فکر اسلام علم حاصل کرنے

جائے۔ جدید ٹیکنالوجی کا استعمال سچائی، دیانت اور دوسروں کے فائدے کے لیے ہونا چاہیے۔ دونوں ایک دوسرے کے مددگار ہو سکتے ہیں، بشرطیکہ علم کو اخلاق کے ساتھ استعمال کیا کو سمجھنے میں مدد دیتی ہے، جبکہ دین زندگی کا مقصد اور اخلاقی سمت بتاتا ہے۔ اس لیے سائنس کائنات کے نظام

اہم نکات:

اسلام میں علم حاصل کرنا بہت پسندیدہ عمل ہے۔

سائنس نظام کائنات بتاتی ہے، دین مقصد زندگی بتاتا ہے۔

ٹیکنالوجی کا استعمال اخلاق کے ساتھ ہونا چاہیے۔

امن، برداشت اور مکالمہ جدید دنیا کے مسائل کا بہتر حل ہیں۔

مختصر سوال جواب:

علم کو عبادت کے قریب سمجھتا ہے اور ہر مسلمان کو علم حاصل کرنے کی ترغیب دیتا ہے۔

سوال: اسلام میں علم کی اہمیت بیان کریں۔ جواب: اسلام

مددگار کیسے ہیں؟ جواب: سائنس کیسے بتاتی ہے، دین کیوں اور کس مقصد کے لیے بتاتا ہے۔

سوال: سائنس اور دین ایک دوسرے کے

کی مثال دیں۔ جواب: تعلیم پھیلانا، صحت کی سہولتیں پہنچانا اور لوگوں کی مدد کرنا۔

سوال: جدید ٹیکنالوجی کے اچھے استعمال

تفصیلی سوال جواب:

کرو۔ یہی وہ راستہ ہے جس سے جدید دنیا میں مسلمان اپنا مثبت کردار ادا کر سکتے ہیں۔

تعلیم دیتا ہے: علم حاصل کرو، لیکن اسے انسانیت کی خدمت، امن اور عدل کے لیے استعمال

علم کے ساتھ اخلاق بھی ضروری ہے، ورنہ علم نقصان دہ بھی ہو سکتا ہے۔ اسلام اس توازن کی

میں مسلمانوں کو علم سے پیچھے نہیں رہنا چاہیے، کیونکہ علم کے بغیر ترقی ممکن نہیں۔ لیکن

اسلام اور جدید دنیا میں علم، سائنس اور امن کے تعلق پر نوٹ لکھیں۔ جواب: جدید دنیا

سوال:

دہرائی کی فہرست

ہر باب کی تعریف اپنے الفاظ میں لکھ سکیں۔

توحید، رسالت، ختم نبوت اور آخرت کے بنیادی نکات یاد ہوں۔

حدیث اور سنت کا فرق واضح ہو۔

نماز، زکوٰۃ، روزہ اور حج کے مقاصد یاد ہوں۔

مکی اور مدنی زندگی کا فرق معلوم ہو۔

حقوق العباد، عدل، امن اور عورت کے حقوق کے نکات یاد ہوں۔

ہر باب کے مختصر اور تفصیلی سوالات کے جواب بغیر دیکھے لکھ کر مشق کریں۔

نصابی کتاب سے درست الفاظ اور حوالے دوبارہ چیک کریں۔

طویل سوالات کے جوابات 10 سوالات

کیونکہ سب ایک اللہ کے بندے ہیں۔ اس طرح توحید فرد اور معاشرے دونوں کو بہتر بناتی ہے۔ کیونکہ وہ جانتا ہے کہ اللہ ہر عمل دیکھ رہا ہے۔ تیسرا اثر یہ ہے کہ معاشرے میں برابری آتی ہے، طاقت کے سامنے نہیں جھکتا۔ دوسرا اثر یہ ہے کہ انسان میں سچائی اور دیانت پیدا ہوتی ہے، اللہ کو یکتا ماننا ہے۔ اس کا پہلا اثر یہ ہے کہ انسان صرف اللہ سے ڈرتا ہے اور کسی انسان یا کی تعریف کریں اور انسانی زندگی پر اس کے اثرات تفصیل سے بیان کریں۔ جواب: توحید 1. توحید

کی اہمیت یہ ہے کہ ہدایت مکمل ہو چکی ہے اور اب قرآن و سنت ہی رہنمائی کا ذریعہ ہیں۔ ہدایت ملے۔ حضرت محمد آخری نبی ہیں، اس لیے ان کے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا۔ اس عقیدے اہمیت بیان کریں۔ جواب: رسالت کا مطلب ہے اللہ کی طرف سے نبی بھیجنا تاکہ انسانوں کو 2. رسالت اور ختم نبوت کا مفہوم واضح کریں اور اس کی

ہیں۔ جو شخص ان پر عمل کرتا ہے، اس کی زندگی میں نظم، سکون اور مقصد آ جاتا ہے۔ نماز و روزہ، اخلاق میں سچائی و امانت اور معاملات میں عدل یہ سب قرآن کی تعلیمات کریں۔ جواب: قرآن زندگی کے ہر شعبے میں رہنمائی دیتا ہے۔ عقیدے میں توحید، عبادت میں 3. قرآن کی اہمیت اور اس کے پیغام کو اپنی زندگی سے جوڑتے ہوئے بیان

اس کا طریقہ سنت سے معلوم ہوتا ہے۔ اس لیے دونوں مل کر دین کی مکمل تصویر بناتے ہیں۔
ہے اور سنت اس کی عملی صورت دکھاتی ہے۔ مثال کے طور پر نماز کا حکم قرآن میں ہے اور
واضح کریں۔ جواب: حدیث روایت شدہ بیان ہے اور سنت عملی نمونہ ہے۔ قرآن اصول بتاتا

4. حدیث اور سنت میں فرق بیان کریں اور قرآن کی تشریح میں ان کا کردار

ہے۔ ان چاروں عبادات کا مشترکہ اثر یہ ہے کہ فرد بہتر بنتا ہے اور معاشرہ پر امن ہوتا ہے۔
غربت کم کرتی ہے اور دولت کی گردش متوازن رکھتی ہے، حج اتحاد اور برابری کی علامت
لکھیں۔ جواب: نماز نظم اور اللہ کی یاد سکھاتی ہے، روزہ صبر اور ہمدردی پیدا کرتا ہے، زکوٰۃ
5. نماز، روزہ، زکوٰۃ اور حج کے مقاصد اور معاشرتی اثرات تفصیل سے

نہیں بدلتے۔ مشکل میں صبر کرنا اور آسانی میں عدل قائم رکھنا یہی سیرت کا پیغام ہے۔
معاشرے کی تعمیر کا دور تھا۔ دونوں سے یہ سبق ملتا ہے کہ حالات بدل سکتے ہیں، لیکن اصول
ان سے عملی سبق بیان کریں۔ جواب: مکی دور صبر اور دعوت کا دور تھا، مدنی دور نظم اور
6. سیرت طیبہ کے مکی اور مدنی ادوار کا موازنہ کریں اور

تھی۔ اس سے یہ سبق ملتا ہے کہ قیادت کا اصل معیار عدل اور ذمہ داری ہے، نہ کہ طاقت۔
سمجھا جاتا تھا، فیصلے مشورے سے ہوتے تھے اور بیت المال میں امانت داری بنیادی اصول
جواب: اسلامی تاریخ میں عدل اور مشاورت کو بہت اہمیت دی گئی۔ حکمران عوام کا خادم
7. خلفائے راشدین کے دور میں عدل اور مشاورت کی اہمیت پر نوٹ لکھیں۔

پر ہے۔ اس طرح اسلام نے عورت کو عزت بھی دی اور ذمہ داری بھی، تاکہ معاشرہ متوازن رہے۔
ماں کے طور پر اسے بہت بلند مقام دیا۔ اس کے ساتھ خاندان کی تربیت کی ذمہ داری بھی اس
لکھیں۔ جواب: اسلام نے عورت کو تعلیم، مال، نکاح میں رضامندی اور وراثت کا حق دیا اور

8. اسلام میں عورت کے حقوق اور مقام پر تفصیلی مضمون

چارہ رنگ و نسل کے فرق کو ختم کرتا ہے اور لوگوں کو ایک دوسرے کی مدد پر آمادہ کرتا ہے۔
 بھائی چارہ ہے۔ جہاں عدل ہوگا، وہاں امن آئے گا اور جہاں امن ہوگا، وہاں ترقی ہوگی۔ بھائی
 امن اور بھائی چارے کی اہمیت واضح کریں۔ جواب: اسلامی معاشرے کی بنیاد عدل، امن اور
 9. اسلامی معاشرے کی خصوصیات بیان کریں اور عدل،

استعمال کرنے کی ہدایت دیتا ہے۔ یہی توازن جدید دنیا میں مسلمانوں کا مثبت کردار بناتا ہے۔
 اسلام علم حاصل کرنے کی ترغیب دیتا ہے اور ساتھ ہی اسے امن و انسانیت کی خدمت کے لیے
 میں علم اور سائنس ترقی کے ذرائع ہیں، لیکن ان کا درست استعمال اخلاق کے بغیر ممکن نہیں۔
 10. اسلام اور جدید دنیا میں علم، سائنس اور امن کے تعلق پر نوٹ لکھیں۔ جواب: جدید دنیا

معروضی سوالات 20 سوالات

سچائی، امانت اور عدل ب دھوکا اور ظلم ج تکبر اور غرور د دوسروں کو تکلیف دینا
 ہو ج کوئی تعلق نہیں د صرف تاریخ کا تعلق 20. اچھے اخلاق میں کیا شامل ہے؟ الف
 کیا ہے؟ الف ایک دوسرے کے مخالف ب ایک دوسرے کے مددگار، جب علم اخلاق کے ساتھ
 کی ب پورے معاشرے کی ج صرف امیر کی د کسی کی نہیں 19. سائنس اور دین کا تعلق
 جیتنا 18. اسلامی معاشرے میں کمزور کا تحفظ کس کی ذمہ داری ہے؟ الف صرف حکومت
 الف صرف نام یاد کرنا ب پیغام سمجھ کر عمل کرنا ج صرف تلاوت کرنا د صرف مقابلہ
 حقوق د صرف جانوروں کے حقوق 17. قرآن کی سورتوں کے مطالعے کا اصل مقصد کیا ہے؟
 ہے؟ الف صرف اللہ کے حقوق ب بندوں کے ایک دوسرے پر حقوق ج صرف حکومت کے
 اور پسندیدہ عمل ج صرف علماء کا کام د صرف بچوں کا کام 16. حقوق العباد سے کیا مراد
 15. اسلام میں علم حاصل کرنے کو کیسا سمجھا جاتا ہے؟ الف غیر ضروری ب اہم
 الف تعلیم حاصل کرنا ب تعلیم سے محرومی ج عزت سے محرومی د مال سے محرومی

اور بھائی چارے پر ج دولت پر د طاقت پر 14. اسلام میں عورت کا کون سا حق شامل ہے؟

د صرف زراعت 13. اسلامی معاشرے کی بنیاد کس پر ہے؟ الف ظلم پر ب عدل، امن

خصوصیت کیا تھی؟ الف صرف عبادت ب معاشرے کی تعمیر اور نظم ج صرف تنہائی

صرف تجارت ب صبر اور دعوت ج صرف جنگ د صرف سفر 12. مدنی زندگی کی نمایاں

ج صرف بچوں پر د صرف علماء پر 11. مکی زندگی کی نمایاں خصوصیت کیا تھی؟ الف

حج کس پر فرض ہے؟ الف ہر مسلمان پر بغیر شرط کے ب صرف استطاعت رکھنے والے پر

کیا ہے؟ الف صرف بھوکا رہنا ب تقوی پیدا کرنا ج صرف وزن کم کرنا د صرف سونا 10.

صرف صاحب نصاب پر ج صرف بچوں پر د صرف مسافروں پر 9. روزے کا اصل مقصد

ہے؟ الف تین ب چار ج پانچ د چھ 8. زکوٰۃ کس پر فرض ہے؟ الف ہر شخص پر ب

طریقہ ب صرف کتابی علم ج صرف خواب د صرف روایت 7. نماز دن میں کتنی بار فرض

صرف تاریخی واقعات د صرف دعائیں 6. سنت سے کیا مراد ہے؟ الف نبی کریم کا عملی

سے کیا مراد ہے؟ الف صرف قرآن کی تلاوت ب نبی کریم کے اقوال، افعال اور تقریرات ج

کرتا ہے ج انسان صرف دنیا کی فکر کرتا ہے د انسان عبادت چھوڑ دیتا ہے 5. حدیث

کا بنیادی اثر کیا ہے؟ الف انسان بے فکر ہو جاتا ہے ب انسان اپنے اعمال کا ذمہ دار محسوس

نبی صرف ایک قوم کے لیے ہوتے ہیں د نبوت کا تعلق صرف تاریخ سے ہے 4. آخرت پر ایمان

کا مطلب کیا ہے؟ الف نبوت کا سلسلہ جاری ہے ب حضرت محمد اللہ کے آخری نبی ہیں ج

ب اللہ کا پیغام انسانوں تک پہنچانا ج صرف دعا کرنا د صرف سفر کرنا 3. ختم نبوت

صرف عبادت کرنا د صرف روزہ رکھنا 2. رسالت سے کیا مراد ہے؟ الف صرف کتاب پڑھنا

1. توحید کا بنیادی مطلب کیا ہے؟ الف کئی خداؤں کو ماننا ب اللہ کو ایک ماننا ج

معروضی سوالات کے جوابات

ب 9. ب 10. ب 11. ب 12. ب 13. ب 14. الف 15. ب 16. ب 17. ب 18. ب 19. ب 20. الف
1. ب 2. ب 3. ب 4. ب 5. ب 6. الف 7. ج 8.